السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علمائے دین ومقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کیافرماتے ہیں کہ مسماۃ زینب کے پاس روپیہ قطعی قسم حرام کا ہے اس نے ایک مکان افتادہ قیمت ایک سو پچس روپیہ کو خرید کر کے وقف کردیا، دیگر مردمان مسلمان نے اپنا روپیہ حلال لگا کر اس مکان کی مسجد بنالیں، اس کی لاگت میں تین سو روپیہ مردمان مذکور کا صرف ہوا ہے۔ عرصہ بیس سال کا ہوا کہ اس مسجد میں نماز پنج وقتہ وجمعہ پڑھتے ہیں، اب کسی شخص نے شبہ ڈال دیا کہ نماز نہیں ہوتی اس کا جواب قرآن وحدیث سے فرمادیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مال حرام کا مساجد میں لگانا بالاتفاق ممنوع وناجائز ہے۔ صحیحین میں ہے۔ عن[1] ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اللہ طیب لایقبل الاالطیب۔ جو مسجد مال حرام سے بنائی جاوے یا اصل بقعہ زمین (مال حرام سے ہو، اس میں نماز جائز نہیں، واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب، حررہ محمد عبدالحق ملتانی عفی عنہ 29جمادی الاول 1317ھ (سید محمد نذیر حسین

---

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز ہی کو قبول کرتا ہے۔

فتاوی نذیریہ

جلد01